سوال

(454) قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک حدیث میں پڑھا ہے کہ جس شخص نے قسم کھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ دیا وہ حانث نہیں ہوگا، اس حدیث کا کیا مفہوم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لیا وہ حانث نہیں ہوگا۔[1]

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی شخص قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ دے پھر وہ قسم کو پورا نہ کرسکے تو اس پر قسم توڑنے کا کفارہ نہیں ہوگا، مثلاً وہ یوں کہتا ہے: ''اللہ کی قسم! میں ان شاء اللہ یہ کام ضرور کروں گا۔'' پھر وہ کام نہ کرے یا یوں کہے: ''اللہ کی قسم! میں ان شاء اللہ یہ کام نہیں کروں گا'' پھر وہ کام کر گزرے تو ایسے حالات میں اس پر کفارہ قسم واجب نہیں ہوگا، لہٰذا قسم اٹھاتے وقت انسان کو ان شاء اللہ کہہ لینا چاہیے تاکہ اگر کسی وجہ سے قسم پوری نہ کرسکے تو اسے کفارہ ادا نہ کرنا پڑے، اس کے علاوہ قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اسے قسم کو پورا کرنے میں سہولت میسر آئے گی جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے گا تو اللہ اس کے لئے کافی ہے، اللہ تعالیٰ اپنا کام ہر حال پورا کر کے رہتا ہے، اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔''[2]

بہر حال قسم اٹھاتے وقت ان شاء اللہ کہہ لینا بہت ہی خیر و برکت کا باعث ہے، لہٰذا انسان کو اس میں کوتاہی نہیں کرنا چاہیے۔

---

[1] سنن أبي داود، الایمان: ۳۲۶۲۔

[2] الطلاق: ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:402

محدث فتویٰ